خدا کیلئے جمہوری حکومت اور پارلیمنٹ کو چلنے دیا جائے، جمہوری نظام کو ڈی ریل نہ کیا جائے۔ الطاف حسین

آصف علی زرداری کو لانگ مارچ یا دھرنوں سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، ہم ساتھ ہیں

اگر پرویز مشرف کا مواخذہ ہو تو ان تمام سابق جرنیلوں کو بھی پھانسی دی جائے جنہوں نے جنرل ایوب، جنرل یحییٰ اور جنرل ضیاء کا ساتھ دیا

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے تیسویں یوم تاسیس کے سلسلے میں لندن میں منعقدہ اجتماع سے خطاب

لندن۔۔۔14 جون 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے احتجاج اور دھرنے کی سیاست کرنے والوں سے کہا ہے کہ ابھی پارلیمنٹ کی تشکیل اور حکومت کو برسراقتدار آئے تین ہی ماہ ہوئے ہیں لہٰذا خدا کیلئے جمہوری حکومت اور پارلیمنٹ کو چلنے دیا جائے، جمہوری نظام کو ڈی ریل نہ کیا جائے، آنے والا وقت ملک کیلئے بہت کڑا وقت ہے اسلئے ملک سے ذرہ برابر بھی محبت ہے تو ذاتی اور سیاسی مفادات کی سیاست کی بجائے ملک کے غریب عوام کے مسائل اور انہیں درپیش مشکلات کے بارے میں سوچا جائے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار لندن میں ایم کیو ایم کی طلبہ تنظیم ''آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن'' کے تیسویں یوم تاسیس کے سلسلے میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماع میں لندن کے ساتھ ساتھ برمنگھم، مانچسٹر، شیفیلڈ اور دیگر شہروں میں مقیم پاکستانیوں نے سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی۔ اجتماع سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے وکلاء اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے کئے جانے والے لانگ مارچ، عدلیہ کے بحران، ملک کی معاشی صورتحال، سرحدوں پر امریکی و نیٹو افواج کی بمباری اور ملک کی مجموعی صورتحال کے بارے میں تفصیلی اظہار خیال کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسلام آباد میں عدلیہ کی آزادی اور ججوں کی بحالی کیلئے مظاہرہ ہوا، اپنے مطالبات کیلئے مظاہرہ کرنا ان کا جمہوری حق ہے لیکن دو روز قبل پاکستان کی سرحد پر امریکی و نیٹو افواج نے بمباری کی جس کے نتیجے میں درجنوں پاکستانی فوجی اور دیگر لوگ شہید ہوئے اگر ایک مظاہرہ ان کیلئے بھی ہو جاتا تو کوئی مضائقہ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں مہنگائی عروج پر ہے، عوام کو آٹا میسر نہیں ہے اور اگر ہے تو خریدنے کی طاقت نہیں ہے، غربت و تنگدستی کی وجہ سے لوگ خودکشی کر رہے ہیں، عوام کے ان حقیقی مسائل پر بات نہیں کی جاتی اور اس کیلئے کوئی مظاہرہ نہیں کیا جاتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کونسا ایسا شہری ہے جو ملک میں آزاد عدلیہ نہ چاہتا ہو لیکن آج تمام مسائل کو پس پشت ڈال کر ججوں کی بحالی کو ملک کا واحد مسئلہ بنا دیا گیا ہے اور یہ کہا جا رہا ہے کہ جن ججوں نے 3 نومبر کو پی سی او کے تحت حلف اٹھایا ہے وہ غدار ہیں، انہوں نے سودا کر لیا ہے اور حرام کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پی سی او کے تحت حلف اٹھانا شراب پینے اور سؤر کھانے کے مترادف ہے تو جو جرم اور گناہ 3 نومبر والے ججز نے کیا ہے پی سی او کے تحت حلف اٹھا کر وہی جرم اور گناہ افتخار چوہدری بھی کر چکے ہیں اور انہوں نے بھی کسی فرشتے کا نہیں بلکہ جنرل پرویز مشرف کا حلف اٹھایا تھا لہٰذا اگر 3 نومبر 2007ء کو ججوں کا پی سی او کے تحت حلف اٹھانا ناجائز ہے تو 2000ء میں افتخار چوہدری اور دیگر ججوں نے پی سی او کے تحت جنرل پرویز مشرف کا جو حلف اٹھایا تھا وہ کس طرح جائز ہو سکتا ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم عدلیہ کا احترام کرتی ہے اور آزاد عدلیہ چاہتی ہے، ایم کیو ایم کہتی ہے کہ اگر عدلیہ کو واقعتاً آزاد کرانا ہے تو 3 نومبر 2007ء سے پہلے یعنی 2000ء میں جنہوں نے پی سی او کے تحت حلف اٹھایا انہیں ہٹایا جائے اور جنہوں نے 3 نومبر 2007ء کو پی سی او کے تحت حلف اٹھایا انہیں بھی ہٹایا جائے، ایک کمیشن بنایا جائے اور ان ججوں کو لایا جائے جو میرٹ پر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ چارٹر آف ڈیموکریسی جس پر محترمہ بینظیر بھٹو شہید اور میاں نواز شریف نے 14 مئی 2006ء کو لندن میں دستخط کئے تھے اس میں واضح الفاظ میں کہا گیا ہے کہ اعلیٰ عدلیہ میں ایسے ججوں کو شامل نہیں کیا جائے گا جنہوں نے کبھی بھی پی سی او کے تحت حلف لیا ہو۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید کے لہو کا پاس کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ اس وقت آزاد ہوگی جب نہ الطاف حسین، نہ آصف زرداری، نہ نواز شریف اور نہ صدر کا چاہنے والا جج سپریم کورٹ میں بیٹھے بلکہ وہ بیٹھے جو میرٹ پر پورا اترتا ہو۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ آج عدلیہ کی آزادی کیلئے تحریک چلا رہے ہیں اگر وہ واقعی عدلیہ کی آزادی چاہتے ہیں تو انہوں نے چیف جسٹس سعید الزماں صدیقی، جسٹس وجیہہ الدین، جسٹس ناصر اسلم زاہد، جسٹس کمال منصور عالم، جسٹس مامون قاضی کی بحالی کیلئے تحریک کیوں نہیں چلائی جنہوں نے 2000ء میں پی سی او کے تحت حلف اٹھانے سے انکار کر دیا تھا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسمبلیوں میں بیٹھے بعض لوگ کہتے ہیں کہ پرویز مشرف غیر آئینی صدر ہیں، ڈکٹیٹر ہیں، ہم انہیں نہیں مانتے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پرویز مشرف غیر آئینی صدر ہیں تو ان کی حکومت کے تحت ہونے والے انتخابات بھی غیر آئینی ہیں اور منتخب ہونے والا ہر رکن غیر آئینی ہے لہٰذا انتخابات میں حصہ لینے والے فوری طور پر استعفیٰ دیں اور اپنے گناہ پر توبہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر پرویز مشرف غیر آئینی صدر ہیں تو ان سے وزارت کا حلف کیوں لیا؟ ایکس سروس مین سوسائٹی میں شامل سابق فوجی جرنیلوں اور افسران کی جانب سے صدر پرویز مشرف کو سزا دینے کے مطالبہ پر تبصرہ کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ

اگر پرویز مشرف کا اقتدار سنبھالنا اس لئے غیر آئینی تھا کہ انہوں نے اقتدار پر قبضہ کیا تھا، تو 12 اکتوبر 1999ء کو جب ٹیک اوور ہوا تو اس وقت پرویز مشرف تو جہاز میں تھے، ٹیک اوور تو دوسرے جرنیل نے کیا لہٰذا اگر پرویز مشرف کا مواخذہ ہو اور ان کو سزا ہو تو ان تمام جرنیلوں کو بھی سزا دی جائے جنہوں نے ٹیک اوور کرنے میں ان کا ساتھ دیا۔ اسی طرح ایکس سروس مین سوسائٹی میں شامل ان تمام سابق جرنیلوں کو بھی پھانسی دی جائے جو زندہ ہیں اور جنہوں نے جنرل ایوب خان، جنرل یحییٰ خان اور جنرل ضیاء الحق کا ساتھ دیا اور جو لوگ انتقال کر چکے ہیں ان پر مقدمہ چلا کر انہیں بھی سزا سنائی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر پرویز مشرف کا مواخذہ ضرور کیجئے لیکن مواخذہ صرف ان ہی کا نہیں ہوگا بلکہ ان کا بھی ہو کہ جنہوں نے سعودی عرب کے بادشاہوں کے توسط سے اپنی رہائی کیلئے جنرل پرویز مشرف سے اپنی سزا معاف کرائی اور تحریری معاہدہ کر کے سعودی عرب چلے گئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایکس سروس مین سوسائٹی میں شامل سابق جرنیل کہتے ہیں کہ پرویز مشرف نے امریکہ کے آگے گھٹنے ٹیک دیئے لہٰذا انہیں نشان عبرت بنا دینا چاہیے۔ مگر ان سابق جرنیلوں کا حال یہ ہے کہ امریکی طیاروں نے دو روز قبل سرحدی علاقوں پر بمباری کی جس سے کئی فوجی افسران اور سپاہی شہید ہو گئے مگر یہ دیکھتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان سابق جرنیلوں کو پاکستان سے ذرہ برابر بھی محبت ہوتی تو وہ جنرل حمید گل، جنرل اسلم بیگ، جمشید گلزار کیانی اور دیگر جرنیلوں کی قیادت میں ملک کے دفاع کیلئے سرحد پر جاتے۔ انہوں نے کہا کہ ایکس سروس مین سوسائٹی والے اتنے ہی بہادر ہیں تو وہ کم از کم امریکی طیاروں کی جانب سے بمباری کے خلاف امریکی سفارتخانے کے سامنے کوئی احتجاجی مظاہرہ ہی کر دیتے۔ اسلام آباد میں وکلاء تنظیموں اور بعض سیاسی جماعتوں کی جانب سے کئے جانے والے لانگ مارچ کے حوالے سے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ابھی پارلیمنٹ کی تشکیل اور حکومت کو برسر اقتدار آئے تین ہی ماہ ہوئے ہیں لہٰذا خدا کیلئے جمہوری حکومت اور پارلیمنٹ کو چلنے دیا جائے، جمہوری نظام کو ڈی ریل نہ کیا جائے، آنے والا وقت ملک کیلئے بہت کڑا وقت ہے اسلئے ملک سے ذرہ برابر بھی محبت ہے تو ذاتی اور سیاسی مفادات کی سیاست کی بجائے ملک کی بقاء وسلامتی اور ملک کے غریب عوام کے مسائل کے بارے میں سوچا جائے۔ جناب الطاف حسین نے اجتماع کے توسط سے پیپلز پارٹی کے شریک چیئر مین آصف علی زرداری کو یقین دلایا کہ انہیں لانگ مارچ یا دھرنوں سے پریشان وفکر مند ہونے کی ضرورت نہیں، وہ ملک میں جمہوریت کے استحکام اور عوام کے اجتماعی مفادات کیلئے بانگ دہل اقدامات کریں، اگر کوئی آپ کا مخالف آپ کی حکومت کو گرانے یا آپ پر دباؤ ڈالنے کیلئے اپنی اکثریت دکھا سکتا ہے تو ہم اس سے پانچ گنا زیادہ عوامی اکثریت دکھا سکتے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ایم کیو ایم وفاق اور صوبے میں پیپلز پارٹی کی حکومت کو گرنے نہیں دے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں مسلسل کہہ رہا ہوں کہ ملک کی سلامتی خطرے میں ہے، سرحدوں پر خطرات منڈلا رہے ہیں، دو روز قبل بھی نیٹو اور امریکی طیاروں نے سرحدی علاقوں پر بمباری کی جس کے نتیجے میں کئی فوجی افسران وسپاہی شہید ہوئے لیکن کوئی اس بارے میں فکر نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی کرے یا نہ کرے ہم ملک کو بچانے کیلئے اپنی بساط کے مطابق کوششیں کرتے رہیں گے۔ انہوں نے ملک خصوصاً پنجاب کے عوام، نوجوانوں، طلبہ وطالبات اور پروگریسو دانشوروں سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کو بچانے کیلئے آگے آئیں۔

(جناب الطاف حسین کے اہم اور فکر انگیز خطاب کی بقیہ تفصیلات کل جاری کی جائیں گی)

لانگ مارچ کے دوران مؤثر اقدامات کرنے پر وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک کو الطاف حسین کا خراج تحسین

لندن۔۔۔14 جون 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لانگ مارچ کے دوران امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے کیلئے بھرپور اور مؤثر اقدامات کرنے پر وفاقی مشیر داخلہ رحمان ملک کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مشیر داخلہ رحمان ملک سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ لانگ مارچ کے دوران امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے اور لانگ مارچ کے شرکاء کی سہولت کیلئے بہتر اقدامات کرنے پر حکومت بالخصوص وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک زبردست خراج تحسین اور شاباش کے مستحق ہیں۔ رحمان ملک نے جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ منتخب حکومت، جمہوریت کے فروغ، امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے اور عوام کی ترقی وخوشحالی کیلئے ہر ممکن کردار ادا کرتی رہے گی۔ گفتگو میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال اور دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

اے پی ایم ایس او کا قیام عمل میں نہ آتا تو مذہبی انتہاء پسندی کے باعث آج کراچی تورا بورا میں تبدیل ہو جاتا، طارق جاوید

پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور اس وقت قومی یکجہتی کی اشد ضرورت ہے

ایم کیو ایم چاہتی ہے کہ پاکستان میں کسی کے ساتھ مذہب، فقہ اور لسانیت کی بنیاد پر تعصب، نفرت اور زیادتی نہ کی جائے

لندن میں اے پی ایم ایس او کے 30ویں یوم تاسیس کی تقریب سے ایم انور، طارق میر، سلیم شہزاد اور سلیم دانش کا خطاب

لندن۔۔۔14 جون 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید نے کہا ہے کہ 11، جون پاکستان کی سیاست میں ایک تاریخی دن کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کے روز لندن میں ایم کیو ایم برطانیہ کے زیر اہتمام آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے 30ویں یوم تاسیس کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب سے رابطہ کمیٹی کے ارکان ایم انور، طارق میر، سلیم شہزاد اور ایم کیو ایم برطانیہ کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش نے بھی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں طارق جاوید نے کہا کہ اگر 11، جون کو اے پی ایم ایس او کا قیام عمل میں نہ آتا تو مذہبی انتہاء پسندی کے باعث آج کراچی تورا بورا میں تبدیل ہو جاتا اس لحاظ سے 11، جون پاکستان کی سیاست میں ایک تاریخی دن کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ واحد تنظیم ہے جس نے سندھ کے شہری علاقوں میں مذہبی انتہاء پسندی کا راستہ روکا ہے اور ایم کیو ایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جو ملک کی سلامتی و بقاء کیلئے عملی جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام تر سازشوں اور رکاوٹوں کے باوجود ایم کیو ایم کی جدوجہد جاری ہے اور وہ محروم و مظلوم عوام کو ان کے حقوق دلا کر دم لے گی۔ قبل ازیں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے رکن محمد انور نے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور اس وقت قومی یکجہتی کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی موجودہ صورتحال کے بارے میں، میں جو کہنا چاہتا تھا وہ تفصیل سینئر کالم نگار اور تجزیہ نگار نذیر ناجی نے اپنے حالیہ کالم میں تحریر کی ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے پاکستان کی سنگین صورتحال اور ملک کو درپیش خطرات کے بارے میں نذیر ناجی کا کالم بھی پڑھ کر سنایا۔ رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نامساعد حالات کے باوجود حق پرستی کا پیغام ملک بھر میں فروغ پا رہا ہے، آج حق پرستی کا قافلہ شمالی علاقہ جات اور چترال، آزاد کشمیر اور ملک کے چاروں صوبوں میں پھیل چکا ہے اور ملک بھر کے غریب و متوسط طبقہ کے عوام اپنے حقوق کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے پرچم تلے جمع ہو رہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی کے رکن طارق میر نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ امن، محبت، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کے فروغ کا پیغام دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم چاہتی ہے کہ پاکستان میں کسی کے ساتھ مذہب، فقہ اور لسانیت کی بنیاد پر تعصب، نفرت اور زیادتی نہ کی جائے بلکہ ملک بھر کے عوام کو برابر کا پاکستانی تسلیم کر کے سب کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے۔ یوم تاسیس کے اجتماع سے ایم کیو ایم یو کے کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم یو کے یونٹ کے کارکنان قائد تحریک جناب الطاف حسین کے پیغام حق کے فروغ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔

لندن میں اے پی ایم ایس او کے تیسویں یوم تاسیس کی جھلکیاں

لندن۔۔14 جون 2008ء

☆......ایم کیو ایم یو کے کے زیر اہتمام اے پی ایم ایس او کے تیسویں یوم تاسیس کے سلسلے میں لندن کے علاقے ایجویئر میں واقع وی آئی پی لاونج میں اجتماع منعقد کیا گیا جس سے بانی و قائد جناب الطاف حسین نے فکر انگیز خطاب کیا۔

☆......پروگرام کا آغاز ٹھیک شام 7:30 بجے تلاوت کلام پاک سے شروع کیا گیا جس کی سعادت حافظ مسرور نے حاصل کی۔

☆......اجتماع کے سلسلے میں لندن میں واقع وی آئی پی لاونج میں خصوصی انتظامات کئے گئے تھے جہاں اسٹیج بنایا گیا تھا جبکہ اسٹیج کی پشت پر ایک خوبصورت اسکرین آویزاں کی گئی تھی جس پر جلی حروف میں 30th ANNIVERSARY 0F APMSO تحریر تھا جبکہ ڈائس پر ایم کیو ایم اور پاکستانی پرچم بھی آویزاں کئے گئے تھے۔

☆......اسٹیج پر رابطہ کمیٹی کے ارکان تشریف فرما تھے جس میں ایم کیو ایم کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید، محمد انور، طارق میر، سلیم شہزاد جاوید کاظمی، آصف صدیقی، محمد اشفاق، ڈاکٹر عاصم رضا اور مصطفیٰ عزیز آبادی شامل تھے۔

☆......ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین ٹھیک 8:25 پر تشریف لائے تو انکا حاضرین نے کھڑے ہو کر اور تالیاں بجا کر پرجوش نعرے لگا کر پرتپاک استقبال کیا۔ اس

موقع پر ایم کیوایم کا مقبول ترانہ ’’ساتھی‘‘ بجایا گیا جس کا حاضرین نے گاکر ساتھ جس کی وجہ سے پنڈال میں زبردست جوش خروش دیکھنے میں آیا۔

☆......اجتماع میں ایم کیوایم شعبہ خواتین کی ذمہ داران وکارکنان بھی بڑی تعداد میں شامل تھیں جن کا جوش وخروش قابل دید تھا۔

☆......اجتماع میں نوجوان، بزرگ، خواتین اور معصوم بچوں کی بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆......یوم تاسیس کے اجتماع میں پاکستان سے آئے ہوئے رکن قومی اسمبلی طیب حسین، رکن سندھ اسمبلی عبدالمعید، جمشید ٹاؤن کے ٹاؤن ناظم جاوید احمد، سابق صوبائی وزیر عارف صدیقی، سابق رکن صوبائی اسمبلی کیپٹن محمد علی، کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج ارشد حسن، رکن کیف الوریٰ اور کے ایم اوسی کے رکن نیر اقبال نے بھی خصوصی شرکت کی۔

☆......یوم تاسیس کے اجتماع میں الیکٹرونک وپرنٹ میڈیا کے نمائندگان نے بڑی تعداد نے شرکت کی۔

☆......جب قائدتحریک جناب الطاف حسین خطاب کے لئے تشریف لائے تو حاظرین نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر تالیوں نعروں کی گونج میں زبردست استقبال کیا جس میں نعرہ متحدہ، جئے متحدہ، نعرہ نعرہ الطاف۔ جئے جئے الطاف، زبردست زبردست، حق پرست حق پرست، قائد کی آواز کون، اے پی ایم ایس او، قائد پر قربان کون، اے پی ایم ایس اواور دیگر خیر مقدمی نعرے لگائے گئے جس سے پنڈال میں خوبصورت سماں بن گیا۔

☆......بانی وقائد جناب الطاف حسین نے ٹھیک 9:00 بجے تلاوت کلام پاک سے اپنا خطاب شروع کیا جو ایک گھنٹے سے زائد تک جاری رہا۔

☆......جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کا اختتام ان اشعار سے کیا۔

کیا عشق نے سمجھا ہے کیا حسن نے جانا ہے
ہم خاک نشینوں کی ٹھوکر میں زمانہ ہے

اور

آج بھی منزلوں پہ لگی ہے نظر
دل میں رکھتے ہیں عزم سفر آج بھی
دل شکستہ نہ سمجھے زمانہ ہمیں
اپنی ہمت ہے سینہ سپر آج بھی

☆......اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان جاوید کاظمی، مصطفی عزیز آبادی، انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے ارکان قاسم علی رضا، ارشد حسین اور ایم کیوایم یوکے کے جوائنٹ آرگنائزر عظمت بیگ نے انقلابی نظمیں پڑھیں جنہیں حاضرین نے دل کھول کر داد دی۔

☆......ہال میں ایم کیوایم کے مختلف یونٹس کی جانب بینرز آویزاں کئے گئے تھے جس میں اے پی ایم ایس او کے تیسوں یوم تاسیس کے مناسبت سے قائدتحریک جناب الطاف حسین سے عقیدت، خیر مقدمی اور انقلابی کلمات تحریر تھے۔

☆......یوم تاسیس کے اجتماع سے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی سینئر کنوینر طارق جاوید، ارکان محمد انور، طارق میر، سلیم شہزاد، اور برطانیہ کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش نے بھی خطاب کیا۔

☆......رابطہ کمیٹی کے رکن محمد انور نے ملک کے ممتاز وسینئر تجزیہ نگار اور کالم نگار نذیر ناجی کا کالم پڑھ کر سنایا۔

☆......یوم تاسیس کے اجتماع میں ایم کیوایم یوکے یونٹ کے علاوہ برطانیہ کے مختلف یونٹس مانچسٹر، برمنگھم، شفلیڈ اور لندن کے مختلف شہر ساؤتھ ہال اور ویملے سمیت دیگر شہروں کے ذمہ داران وکارکنان نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆......نظامت کے فرائض ایم کیوایم کے یوکے کے رکن غلام صمدانی نے انتہائی خوش اسلوبی انجام دیئے۔

☆......پروگرام کے آخر میں حاضرین جلسہ کیلئے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے آفس سیکریٹری کلیم اللہ کے صاحبزادے جاوید احمد کی علالت پر الطاف حسین کا اظہار تشویش، ایم کیوایم یو کے یونٹ کے سابق آرگنائزر سید محمد اکبر کے انتقال اظہار تعزیت

لندن۔۔14جون2008ء

لندن میں ایم کیوایم برطانیہ کے زیراہتمام اے پی ایم ایس او کے تیسویں یوم تاسیس کے سلسلے میں ایجویئر کے علاقے وی آئی پی لاؤنج میں اجتماع منعقد کیا گیا جس سے بانی وقائد جناب الطاف حسین نے فکرانگیز خطاب کیا۔اپنے خطاب کے دوران جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم یو کے یونٹ کے سابق آرگنائزراور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ شعبہ خواتین کی انچارج محترمہ صفیہ اکبر کے شوہر سید محمد اکبر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کی۔انہوں نے مرحوم کیلئے دعائے مغفرت بھی کی۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے آفس سیکریٹری کلیم اللہ کے صاحبزادے جاوید احمد کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور انکی جلد و مکمل صحتیابی کیلئے دعا بھی کی۔جناب الطاف حسین نے تقریب کے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ سید محمد اکبر کی مغفرت اور جاوید احمد کی صحتیابی کیلئے خصوصی دعا کریں۔

ایم کیوایم گلشن اقبال، برنس روڈ اور ملیر سیکٹرز کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔14،جون2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم گلشن اقبال سیکٹر یونٹ 66-B کی یونٹ کمیٹی کے رکن گوہر عالم کی والدہ محترمہ بلقیس جہاں، ایم کیوایم برنس روڈ سیکٹر یونٹ 36 کے کارکن عبدالحفیظ کے والد عبدالشکور میمن اور ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 101 کے کارکن سہیل صدیقی کے صاحبزادے محمد یونس صدیقی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔

ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن اقبال مودی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔14جون2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن اور ایم کیوایم کے سینئر کارکن اقبال مودی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے اقبال مودی کی تنظیمی خدمات کو سراہتے ہوئے مرحوم کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ اقبال مودی کے انتقال سے تنظیم ایک سینئر اور مخلص کارکن سے محروم ہوگئی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اقبال مودی مرحوم نے حق پرستی کی اس جدوجہد میں دن رات کام کیا، نامساعد حالات اور اپنی علالت کے باوجود ثابت قدمی سے تنظیمی جدوجہد کرتے رہے اور آخری سانس تک تحریک سے جڑے رہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اقبال مودی کی تنظیمی خدمات یادرکھی جائیں گی۔انہوں نے اقبال مودی مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن آپ کے غم میں برابر کا شریک ہے۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن اقبال مودی کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔14جون2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی اور ایم کیوایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی سمیت ایم کیوایم کے تمام تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کے ارکان نے ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن اقبال مودی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم کے سینئر کارکن اور تنظیمی کمیٹی کے رکن اقبال مودی طویل علالت کے باعث انتقال کر گئے

کافی عرصے سے کینسر کے مرض میں مبتلا تھے، مرحوم کی نماز جنازہ کل بعد نماز ظہر جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کی جائے گی

مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا شامل ہے

کراچی۔۔14 جون 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن اور ایم کیوایم کے سینئر کارکن اقبال مودی طویل علالت کے باعث ہفتہ کو انتقال کر گئے (اناللہ وانا الیہ راجعون) تفصیلات کے مطابق اقبال مودی ولد عبدالوحید طویل عرصہ سے جگر کے کینسر کے عارضہ میں مبتلا تھے۔مرحوم ناظم آباد گلبہار میں رہائش پذیر تھے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین سے والہانہ عقیدت ومحبت رکھتے تھے اوران کا شمار ایم کیوایم کے سینئر کارکنان میں کیا جاتا تھا۔مرحوم ایم کیوایم کے خلاف آپریشن کے دوران یونٹ 188 کے یونٹ انچارج کے فرائض انجام دیتے رہے اور تمام تر مشکل حالات کے باوجود ثابت قدمی سے تنظیمی جدوجہد کرتے رہے۔مرحوم کو حق پرستی کی جدوجہد کی پاداش میں پابند سلاسل بھی کیا گیا اور 2002ء میں جب وہ اپنی علالت کے باعث کراچی کے مقامی اسپتال میں زیر علاج تھے تب بھی انہیں گرفتار کیا گیا تھا۔مرحوم اپنی شدید علالت کے باوجود سرگرمی سے تنظیمی فرائض انجام دیا کرتے تھے اور وہ ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات میں تنظیمی فرائض انجام دے چکے ہیں۔ان دنوں مرحوم ایم کیوایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دے رہے تھے اور گزشتہ کئی دنوں سے علیل تھے۔گزشتہ روز مرحوم کی طبیعت زیادہ بگڑ گئی اور وہ ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود جانبر نہ ہوسکے اور اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا شامل ہے۔مرحوم کے انتقال کی اطلاع سے ایم کیوایم کے کارکنان میں غم وصدمہ کی لہر پائی جاتی ہے۔مرحوم کے انتقال کی خبر ملتے ہی ایم کیوایم کے ذمہ داروں، منتخب نمائندوں اور کارکنان کی بڑی تعداد مرحوم کی رہائش گاہ پہنچ گئی اور انہوں نے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔دریں اثناء مرحوم کی نماز جنازہ کل بعد نماز ظہر جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کی جائے گی اور انہیں یاسین آباد کے قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆